روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 جولائی 2007ء 19 جمادی الثانی 1428 ہجری 5 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 150

غیرت الٰہی

ابولہب کا بیٹا لھب رسول اللہؐ کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا اس پر رسول اللہؐ نے دعا کی اے اللہ اس پر اپنا کوئی کتا مسلط کر دے چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایک شیر اس پر حملہ آور ہوا اور اسے ہڑپ کر گیا۔

(مستدرك حاكم كتاب التفسير - سورة لهب حديث نمبر 3984)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا، مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنان خدا اور رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اس نے اپنے طرز عمل سے دکھا دیا کہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے، اس کی مخالف جانب سے وہ دور ہوتا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر ہوا و ہوس نفسانی کا بندہ ہوتا ہے، تو خدا اس سے دور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں ادھر تعلقات بڑھتے ہیں ادھر کم ہوتے ہیں۔ یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہیست۔ پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے، تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے اور اگر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے، تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے۔ محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔ وہ وہ خدا ہے کہ اپنے محبوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ ان کے کلام میں، ان کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ ان کے کپڑوں اور ان کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں۔ امت محمدیہ میں اس کا بیّن ثبوت اس وقت تک موجود ہے کہ جو خدا کے لئے ہوتا ہے، خدا اس کا ہو جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کر لے۔ نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے۔ امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو، مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ (۔) (العنکبوت: 70) خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا، وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے، راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں، تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے۔ اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہر گز نہیں۔ ہر گز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ (۔) (التوبہ: 120) اور پھر فرماتا ہے (۔) (الزلزال: 8) ہم دیکھتے ہیں کہ ہر سال ہزارہا طالب علم سالہا سال کی محنتوں اور مشقتوں پر پانی پھرتا ہوا دیکھ کر روتے رہ جاتے ہیں اور خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا فضل عمیم ایسا ہے کہ وہ ذرا سے عمل کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ پھر کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ انسان دنیا میں ظنی اور وہمی باتوں کی طرف تو اس قدر گرویدہ ہو کر محنت کرتا ہے کہ آرام اپنے اوپر گویا حرام کر لیتا ہے اور صرف خشک امید پر کہ شاید کامیاب ہو جاویں، ہزار ہا رنج اور دکھ اٹھاتا ہے۔ تاجر نفع کی امید پر لاکھوں روپے لگا دیتا ہے، مگر یقین اسے بھی نہیں ہوتا کہ ضرور نفع ہی ہوگا، مگر خدا تعالیٰ کی طرف جانے والے کی (جس کے وعدے یقینی اور حتمی ہیں کہ جس کی طرف قدم اٹھانے والے کی ذرا بھی محنت رائیگاں نہیں جاتی) میں اس قدر دوڑ دھوپ اور سرگرمی نہیں پاتا ہوں۔ یہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے؟ وہ کیوں نہیں ڈرتے کہ آخر ایک دن مرنا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 90)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹلز کے لئے محنتی افراد کی ضرورت ہے جن کی عمر 40 سال سے زائد ہو، تعلیم کم از کم F.A ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھتے ہوں اور جماعت کی خدمت کا شوق ہو۔

ایسے افراد اپنی درخواست مکرم صدر صاحب محلہ / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2007ء تک نظارت تعلیم کو درج ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں۔

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر 35460) فون نمبر 047-6212473

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

کیا اخلاق کی اصلاح ممکن ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

اب یہ سوال ہے کہ کیا اخلاق کی اصلاح بھی ممکن ہے گو عام طور پر لوگ کہتے ہیں کہ ممکن ہے مگر اپنے معاملہ میں آ کر کہہ دیا کرتے ہیں کہ کچھ نہیں بنتا۔ اسی مجمع میں جس سے پوچھو کہ اخلاق درست ہو سکتے ہیں تو کہے گا ہاں ضرور ہو سکتے ہیں اور اگر کہو تم نے اپنے اخلاق کی اصلاح کر لی ہے تو کہے گا میں نے بہت زور لگایا ہے مگر کچھ نہیں بنتا۔ عام طور پر تو یہ ہوتا ہے کہ لوگ دوسروں کے لئے بُری رائے ظاہر کرتے ہیں اور اپنے لئے اچھی۔ مگر اس معاملہ میں الٹ ہوتا ہے کیونکہ وہ دوسرے لوگوں کے لئے اچھی رائے ظاہر کرتے ہیں اور اپنے لئے بُری۔ مگر قرآن کریم کہتا ہے اخلاق کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ فرماتا ہے فذکر ان نفعت الذکریٰ ان کے معنے قد کے ہیں۔ کہ اے محمد ﷺ تو لوگوں کو نصیحت کر کہ نصیحت ہمیشہ ہی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ پس قرآن کریم کی اس آیت کے ماتحت اخلاق کی اصلاح ہر حالت میں ہو سکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں جو ارشاد جماعت کو کیا ہے وہ اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے بلکہ اتنا بڑا معجزہ ہے کہ وہی آپ کی صداقت کے ثبوت کے لئے کافی ہے۔ قرآن کریم کو چھوڑ کر کہ حضرت مسیح موعود کے علم کا وہی منبع ہے اور کسی نے اس حقیقت کو بیان نہیں کیا۔ آپ نے ایسے الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے کہ وہ دل کو امید سے پر کر دیتے ہیں۔ آپ جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

''یہ خیال نہ کرو کہ ہم گنہگار ہیں ہماری دعا کیونکر قبول ہو گی۔ انسان خطا کرتا ہے مگر دعا کے ساتھ آخر نفس پر غالب آ جاتا ہے اور نفس کو پامال کر دیتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر یہ قوت بھی فطرتاً رکھ دی ہے کہ وہ نفس پر غالب آ جائے۔ دیکھو پانی کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دے۔ پس پانی کو کیسا ہی گرم کرو اور آگ کی طرح کر دو پھر بھی جب وہ آگ پر پڑے گا تو ضرور آگ کو بجھا دے جیسا کہ پانی کی فطرت میں برودت ہے ایسا ہی انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ہر ایک شخص میں خدا تعالیٰ نے پاکیزگی کا مادہ رکھ دیا ہوا ہے۔ اس سے مت گھبراؤ کہ ہم گناہ میں ملوث ہیں۔ گناہ اس میل کی طرح ہے جو کپڑے پر ہوتی ہے اور دور کی جا سکتی ہے۔ تمہارے طبائع کیسے ہی جذبات نفسانی کے ماتحت ہوں خدا تعالیٰ سے رو رو کر دعا کرتے رہو تو وہ ضائع نہ کرے گا۔ وہ حلیم ہے، وہ غفور رحیم ہے''۔

یہ ایسا پر امید پیغام ہے کہ گو اجمالی طور پر قرآن کریم میں پایا جاتا ہے مگر اور کسی کتاب میں اس کو اس رنگ میں نہیں بیان کیا۔ جس رنگ میں کہ حضرت مسیح موعود نے اجمال کے طور پر قرآن کریم سے اس بیش بہا تعلیم کو لیا ہے اور کسی کتاب نے بیان نہیں کیا۔ اور تشریح کو مدنظر رکھا جائے تو حضرت مسیح موعود نے کمال کر دیا ہے۔

اوپر کی عبارت سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان میں ایسا مادہ ہے کہ جب بھی اس کو کام میں لایا جائے سب گناہوں کو دور کر دیتا ہے اصلاح کر دیتا ہے۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 189)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

محترم چوہدری عبدالمجید صاحب کی وفات

محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کراچی کے ممتاز بزرگ اور قدیمی خدمت گزار محترم چوہدری عبدالمجید صاحب 4 مئی 2007ء کو 87 سال کی عمر میں انتقال کر گئے آپ موصی تھے آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں 5 مئی کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ جنوری 1920ء کو جالندھر میں پیدا ہوئے آپ کے والد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نے 1915ء میں 16 سال کی عمر میں بیعت کی تھی اس طرح آپ پیدائشی احمدی تھے آپ نے میٹرک جالندھر سے اور بی اے، ایف سی کالج لاہور سے کیا اور انسپکٹر PWD کی حیثیت سے لدھیانہ اور پھر بمبئی میں ملازمت کی اس دوران لدھیانہ میں ایک سال تک اس کمرہ میں رہائش پذیر رہے جہاں حضرت مسیح موعود نے پہلی بیعت لی تھی بعد میں 1947ء تک دہلی اور شملہ میں محکمہ پرنٹنگ و سٹیشنری میں ملازمت کی شملہ میں 1946-47 کے دوران قائد مجلس خدام الاحمدیہ رہے تقسیم ہند کے بعد پاکستان آ گئے اور PCSIR کراچی میں ملازمت اختیار کی جہاں سے 1980ء میں سیکرٹری کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے تحت حفاظت مرکز قادیان کے سلسلہ میں کچھ عرصہ قادیان رہے۔ 1955-57ء کے دوران مجلس خدام الاحمدیہ کے قائد رہے اور پہلی مرتبہ تین روزہ اجتماع کا انعقاد شروع کیا قادیان اور ربوہ کے بعد یہ کسی بھی مجلس کی پہلی کوشش تھی جسے حضور انور نے بے حد پسند فرمایا اور دوسری مجالس کو تقلید کی تلقین کی ان دونوں برسوں میں مجلس کراچی اول رہی اور علم انعامی کی مستحق ٹھہری۔ 1960-61ء سیکرٹری مال اور 1961ء تا 1985ء جماعت کراچی کے جنرل سیکرٹری رہے بعد میں اہلیہ کی علالت کی وجہ سے امریکہ جانا پڑا۔ 1992ء تا 1995ء آڈیٹر 1995ء تا 1999ء دوبارہ جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ عارضہ قلب کے نتیجہ میں آپریشن کے باعث امیر صاحب سے کام کی رخصت حاصل کر لی۔ آپ سلسلہ کیلئے بے حد غیرت رکھنے والے، مالی قربانی میں پیش پیش، نماز باجماعت کی سختی سے پابندی کرنے والے اور اولین فرصت میں چندہ ادا کرنے والے بزرگ تھے نوجوانی سے نماز تہجد اور نماز اشراق باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ نوجوانی میں ہی وصیت کی اور ہر قسم کا چندہ اور حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا۔ آپ انتہائی دعا گو ہمدرد اور غمگسار بزرگ تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

ولادت

مکرمہ قدسیہ محمود سردار صاحبہ اہلیہ مکرم سردار محمود الغنی صاحب لاہور تحریر کرتی ہیں کہ مکرم سردار انوار الغنی صاحب و مکرمہ زینب انوار صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 14 جون 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام براہین غنی تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم سردار عبدالسمیع صاحب کی پوتی اور مکرم ملک طاہر احمد صاحب کی نواسی ہے اور حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی اور لمبی برکتوں والی زندگی عطا فرمائے۔ نیز خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم افتخار احمد صاحب نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم شاہد منصور احمد صاحب جرمنی میں مورخہ 11 جون 2007ء کو بعمر 50 سال وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ بیت السبوح فرینکفرٹ میں امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے جرمنی میں اوٹین جماعت کے لمبا عرصہ تک صدر جماعت رہے۔ خوش مزاج اور نیک سیرت تھے۔ آپ کی نماز جنازہ سرگودھا شہر میں مکرم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی بعد میں اپنے آبائی گاؤں چک نمبر 71 جنوبی میں مورخہ 15 جون کو مکرم مختار احمد صاحب ملہی امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم مکرم چوہدری سرور احمد صاحب وڑائچ صدر جماعت حلقہ مراد آباد سرگودھا کے چھوٹے بھائی اور مکرم چوہدری منظور احمد صاحب سابق صدر حلقہ مراد آباد سرگودھا کے بیٹے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں اور دوسرے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

ابلے ہوئے صاف پانی کا استعمال آپ کی صحت کا ضامن ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی علم کلام اور ادبیات اردو کے بادشاہ

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار شاہجہانپوری

ملک روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دنیا میں گزرے ہیں امیر و تاجدار

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

مشاہیر احمدیت میں بلند مقام

شاہجہانپور یو۔پی (بھارت) کا ایک تاریخی شہر ہے جو صدیوں سے علوم وفنون کا گہوارہ بنا ہوا ہے۔ اس شہر کو یہ امتیازی خصوصیت حاصل ہے کہ اس کی خاک نے 19/اپریل 1912ء کو سیدنا صاحبزادہ مرزا محمود احمد المصلح الموعود کے قدم مبارک چومے۔ آپ یہاں کے قدیم رفیق مسیح موعود حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار کے مکان میں قیام فرما ہوئے اور انہی کی تحریک پر صبح کے وقت ایک ولولہ انگیز لیکچر بھی دیا جس نے سامعین کو مسحور کر دیا

(الحکم 7 مئی 1912ء صفحہ 11، 12)

حضرت حافظ صاحب (1868ء) کا مقام مشاہیر احمدیت میں نہایت بلند ہے۔ آپ بلا مبالغہ احمدی علم کلام اور ادبیات اردو کے بادشاہ تھے جیسا کہ ماہر لسانیات اور عالمی شہرت یافتہ محقق حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ (ابن حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی) کے رقم فرمودہ درج ذیل گرانقدر اور بیش قیمت نوٹ سے خوب واضح ہوتا ہے۔ حضرت مظہر کا یہ نوٹ آپ کے چوالیس سالہ ذاتی مشاہدات وتجربات کا حسین و دلآویز مرقع اور حضرت حافظ صاحب کی سو سالہ زندگی کا لطیف نچوڑ اور جامع خاکہ ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

نام۔ مختار احمد۔ تخلص مختار۔ والد کا نام حافظ سید علی میاں صاحب۔ قد درمیانہ سے نکلتا ہوا۔ داڑھی گھنی اور بازیب۔ چہرہ پُر وقار اور مطمئن۔ رومی ٹوپی اوڑھتے اور اچکن اور پاجامہ پہنتے۔ قرآن کریم نرم آواز میں مخارج کی پابندی سے پڑھتے۔ لیکن تقریر کرتے وقت آپ کی آواز میں ایک گرج اور کڑک ہوتی تھی۔ شاہجہانپور کے ایک مشہور عالی خاندان کے فرد تھے اور یہ خاندان معظم اور مکرّم تھا......

حافظ صاحب فن شعر میں کامل اور زبان کے بادشاہ تھے۔ فن شعر میں امیر مینائی لکھنوی کے شاگرد تھے اور ہمیشہ اُستاد کا نام بڑے احترام سے لیتے تھے۔ میں نے ہمیشہ اُن کی زبان پر اُستاد کیلئے ’جناب امیر‘ کے الفاظ سنے۔ ہمارے طلباء کیلئے اُستادوں کا ادب کرنے میں حافظ صاحب کا یہ طریق قابل تقلید ہے۔

جناب امیر کو عام لوگ محض ایک شاعر سمجھتے تھے لیکن وہ ایک صاحبِ ارشاد بُزرگ تھے۔ بہت بڑے عالم اور فن لُغت میں ماہر۔ اور حافظ صاحب بھی فنِ لغت میں اپنے اُستاد کی طرح بڑی دستگاہ رکھتے تھے۔ اور الفاظ کے استعمال میں بڑے محتاط تھے اور ہر لفظ کی کُنہ پر نظر رکھتے تھے اور جب تک شعر کی نوک پلک دُرست نہ ہوجائے۔ اس پر مطمئن نہ ہوتے تھے۔ بعض دفعہ خاکسار سے کسی لفظ کے محل استعمال کے متعلق دریافت فرماتے۔ مجھے کوئی شعر یاد ہوتا۔ تو مثال کے طور پر پیش کر دیتا تو آپ خوش ہوتے۔

حضرت میاں محمد خان صاحب کپورتھلوی کے ایک قریبی رشتہ دار شاہجہانپور میں حافظ صاحب کے پڑوسی تھے۔ اُن کا نام رسالدار میجر عبدالکریم خان تھا۔ اور وہ وائسرائے کے باڈی گارڈ کے افسر تھے۔

حضرت میاں محمد خان صاحب نے براہین احمدیہ میجر عبدالکریم صاحب کو دی اور انہوں نے کتاب حافظ سید علی میاں صاحب کو دے دی۔ نتیجہ یہ تھا کہ میجر صاحب تو احمدی نہیں ہوئے۔ لیکن حافظ سید علی میاں صاحب جیسا عالم براہین احمدیہ سے حد درجہ متاثر ہوا اور انہوں نے اور حافظ سید مختار احمد صاحب نے بیعت کر لی۔ یہ 1892ء کے قریب کا واقعہ ہے۔

بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جس شخص کو کتاب دی جائے وہ تو اُس سے فائدہ نہیں اٹھاتا اور یہ سعادت کسی اور شخص کی قسمت میں ہوتی ہے۔ (دعوت الی اللہ) کرنے والے کو یہ امر بھی ملحوظ رکھنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے بعض موقعوں پر فرمایا کہ سننے والا حاضر شخص غیر حاضر شخص کو یہ بات پہنچادے کیونکہ ممکن ہے کہ غیر حاضر شخص زیادہ فائدہ اُٹھائے۔

یہی اصول کپورتھلہ کی جماعت میں کارگر ہوا اور یہی سعادت حافظ صاحب اور ان کے والد صاحب کو نصیب ہوئی۔ مخالفت ہوئی اور حافظ سید علی میاں صاحب نے مباحثے اور مناظرے بھی کئے۔ رفتہ رفتہ شاہجہانپور میں ایک نہایت مخلص اور فدائی جماعت احمدیہ قائم ہوگئی۔ میں نے دیکھا کہ شاہجہانپور کی جماعت کا ہر فرد سلسلہ احمدیہ کے جان نثاروں میں داخل ہے اور حافظ صاحب کا ادب اور تعظیم باپ کی طرح جماعت کے احباب بجالاتے تھے۔ حاجی عبدالقدیر صاحب شاہجہانپوری بڑے تاجر اور ذی ہوش انسان تھے وہ حافظ صاحب کو اپنا حقیقی بڑا بھائی سمجھتے تھے اور حاجی عبدالقدیر صاحب کی اولاد بھی حافظ صاحب کی ہر بات پر لبیک کہتی تھی۔

یو۔پی کی جماعتیں عام طور حافظ صاحب کی تربیت یافتہ تھیں۔ چنانچہ حضرت المصلح الموعود نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ حافظ صاحب یو۔پی کی جماعتوں کیلئے ایک ستون ہیں۔

حافظ صاحب کی تمام عمر 1892ء سے روزِ وفات تک جماعت کی خدمت میں بسر ہوئی۔ بہت وسیع مطالعہ رکھنے والے بزرگ تھے۔ شاہجہانپور میں ان کے مکان کے اندر ان کی ایک بڑی لائبریری تھی۔ مخالفین کے لٹریچر اور ان کی ایک دوسرے کے خلاف کفر بازی سے حافظ صاحب پورے باخبر تھے اور وفات تک روز بروز اپنے علم میں اضافہ کرتے رہے۔ جماعت کے خلاف یا موافق جو رسالہ یا اخبار کچھ لکھتا حافظ صاحب اس سے باخبر رہتے تھے۔ اور اس پر تنقید وتبصرہ فرماتے۔ سلسلہ کے لٹریچر کو ہمیشہ زیر مطالعہ رکھتے اور حوالہ جات سے آگاہ رہتے اور ان سے حوالے دریافت کئے جاسکتے تھے۔

مطالعہ کا یہ عالم تھا کہ ان کی چارپائی کے اردگرد چاروں طرف کتابیں، رسالے اخبار پڑے ہوتے۔ نئے سے نیا اخبار ان کے پاس پہنچ جاتا۔ ملاقاتی جو کثیر تعداد میں ہر روز آپ کے پاس آمدرفت رکھتے۔ ان سے بھی حافظ صاحب جماعت کے متعلق نئی سے نئی بات دریافت کرتے تاکہ کوئی بات ان کی نظر سے ڈھکی چھپی نہ رہے۔ اور وہ اپنے وقت پر کام آئے۔

ہزاروں نظمیں لکھیں۔ بعض طبع ہوئیں اور بعض غیر مطبوعہ ہیں لیکن انہیں اس بات کی کبھی خواہش نہیں ہوئی۔ کہ ان کا دیوان شائع ہو۔ خاکسار نے انہیں کئی مرتبہ توجہ بھی دلائی مگر ان کی طبیعت نام ونمود سے نہ صرف بے نیاز تھی بلکہ نفور تھی۔

یاد رہے کہ جناب امیؔر کے جانشین جلیل مانک پوری ہوئے جو نظام دکن کے استاد تھے۔ استاد جلیل کی وفات کے بعد ان کے جانشین ضمیر حسن صاحب دلؔ ہوئے۔ حافظ صاحب کا شمار جناب امیؔر کے ان چوٹی کے شاگردوں میں ہے اور تینوں خواجہ تاشوں میں بڑی محبت اور دوستی تھی اور ایک دوسرے کے قدردان تھے اور آپس میں مراسلت رکھتے تھے۔ مقدمہ بیت الذکر شاہجہانپور بڑا محنت طلب تھا۔ مقدمہ کے اختتام پر حافظ صاحب نے اپنے مکان پر ایک مختصر سا مشاعرہ ترتیب دیا۔ بہت سے دوست شامل ہوئے اور ضمیر حسن صاحب دلؔ بھی اس مشاعرے میں رونق افروز ہوئے۔

حافظ صاحب بہت بڑے ادیب اور شاعر تھے۔ اور وزبان اردو پر بے نظیر دسترس رکھتے تھے۔ علاوہ ازیں سلسلے کی تاریخ۔ روایات۔ لٹریچر اور مخالفین کے لٹریچر پر بھی عبور رکھتے تھے۔ اس لئے ہماری جماعت کے اکثر مصنف، مقالہ نگار اور مضمون نویس حافظ صاحب سے استفادہ کرتے تھے۔ اور بہت سی تصانیف حافظ صاحب کی نظر ثانی کی رہین منت ہیں۔ نظر ثانی کرنے میں حافظ صاحب بڑی احتیاط برتتے تھے۔ جس میں مندرجہ ذیل باتیں مدنظر رکھتے تھے:

(ا) محاورے اور زبان کا درست استعمال۔ عبارت سلیس اور رواں ہو۔

(ب) سلسلے کی روایات اور تاریخ کا لحاظ رکھا جائے۔

(ج) کوئی سخت یا دل آزار بات ہو۔ تو اس کی ترمیم واصلاح ضرور کرتے۔

(د) اس بات کو بھی ملحوظ رکھتے کہ پڑھنے والے پر نفسیاتی لحاظ سے کتاب یا مضمون کا کیا اثر ہوگا۔

آپ کی نظر سے گزری ہوئی تحریر ٹکسالی ہوجاتی۔ ساری عمر اس قسم کی خدمت گوشہ نشینی میں بیماری اور بڑھاپے کے باوجود بطیب خاطر بجالاتے اور کبھی اپنے اس کام کا اظہار کسی جگہ نہ کرتے۔ بے نفسی، بے ریائی، بے نیازی اس شمشیر آبدار کے جوہر تھے۔

(مضامین مظہر ناشر مجلس انصار اللہ مرکزیہ صفحہ 78 تا 81)

گلشن عرفان وادب کی بلبل ہزار داستان

مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات

اب ذرا بات دربار حافظ شاہجہانپوری میں (1952ء۔جنوری 1969ء) سترہ سال تک حاضری دینے والے اسیر نیاز یعنی راقم الحروف کی بھی سنئے۔

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار میرے عظیم محسن تھے آپ کی حیات طیبہ میں ”تاریخ احمدیت“ کی نو جلدیں منظر عام پر آئیں۔ ان جلدوں کو یہ ابدی اعزاز حاصل ہوا کہ ایک طرف حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی براہ راست رہنمائی نے ان کو جامعیت اور سند کا رنگ دیا دوسری طرف احمدی علم کلام کے بادشاہ مخدومی حضرت حافظ صاحب نے ان میں سے متعدد حصوں کا گہری نظر سے مطالعہ فرمایا اور اپنے قلم سے ان میں اضافے اور تصحیحات کیں اور اپنی ٹکسالی زبان اور نظر ثانی کی برکت سے حضرت مصلح موعود کے دست مبارک سے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری کر کے اسے ہمیشہ کیلئے ایک منفرد حیثیت دے دی۔ مثلاً 1892ء کے واقعات کا مسودہ جب ان کے زیر مطالعہ تھا تو آپ نے اپنی بیعت کا روح پرور واقعہ خود سپرد قلم فرمایا جو زیب

کتاب ہے

ے چاند ہیں آفتاب ہیں یہ لوگ
زندگی کا نصاب ہیں یہ لوگ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 25/اکتوبر 1953ء کو سلسلہ احمدیہ کی تاریخ از سر نو مرتب کرنے کا مجھ ناچیز کو ارشاد فرمایا اور اس ضمن میں نہایت گرانقدر اور زریں ہدایات سے نواز استاذی المعظم حضرت حافظ صاحب نے آغاز کار ہی میں اس دلی تمنا کا اظہار فرمایا کہ کتاب کو ادبی نقطہ نگاہ سے بھی بلند پایہ ہونا چاہیے اور اس ضمن میں آپ کے حکم پر خاکسار نے لکھنو (بھارت) سے خواجہ محمد عبدالرؤف صاحب عشرت محقق زبان اردو اور مستند شعراء کی درج ذیل کتابیں صدیق بک ڈپو سے منگوائیں۔

اصلاح اردو زبان۔ زبان دانی۔ مضمون نویسی۔ شاعری کی پہلی کتاب سے چوتھی کتاب تک۔ لغات اردو حصہ اول تا چہارم ازاں بعد مجھے جناب احسان دانش مرحوم کی ''لغات الاصلاح'' اور ''دستور اردو'' مکتبہ دانش مزنگ روڈ سے حاصل ہوگئیں۔ جن کو حضرت حافظ صاحب نے گہری دلچسپی سے ملاحظہ کرکے بعض اسقام کی نشان دہی کرکے مجھے جناب دانش صاحب سے ملاقات کیلئے لاہور بھجوایا۔ حضرت امیر مینائی کے تلامذہ میں سے ہونے کے باعث جناب دانش کو حضرت حافظ صاحب سے شناسائی ہی نہیں عقیدت بھی تھی انہوں نے حضرت حافظ صاحب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے بخوشی وعدہ فرمایا کہ اگلے ایڈیشن میں سب ضروری اصلاحات کردی جائیں گی۔ حضرت حافظ صاحب اپنے استاد حضرت امیر مینائی (1828ء تا 1900ء) کا نام نامی اور اسم گرامی حد درجہ ادب سے لیتے اور اکثر فرماتے تھے کہ انہوں نے حضرت اقدس کی نہ صرف مخالفت نہیں کی بلکہ آپ حضرت کا دل سے احترام کرتے تھے (قریباً یہی صورت حضرت اقدس کے ہم عصر تمام روشن خیال تاجداران سخن کی تھی)

حضرت حافظ صاحب کی نکتہ آفرینی

ایک بار مجھے مخاطب کرکے ارشاد فرمایا کہ اردو میں سند وہی شخص ہوسکتا ہے جو شعر وسخن میں بھی دستگاہ رکھتا ہے محض دہلی یا اورنگ میں بچپن گزارنے سے کوئی ادیب بھی مستند نہیں قرار پاسکتا اس ضمن میں آپ نے برٹش انڈیا میں قائم ہونے والی ایک جماعت کے بانی کی طرف بھی اشارہ کرتے ہو بتایا کہ ان صاحب نے کتاب کے دیباچہ میں استاد ازل کا لفظ معاذاللہ شیطان کیلئے استعمال کیا ہے۔ حالانکہ دہلی، لکھنو، اور رام پور کے سخن وروں کے نزدیک یہ اللہ جلشانہ کا خطاب ہے اور ہمیشہ کنایۃً خالق کائنات کیلئے مستعمل ہے مثلاً جناب راسخ دہلوی کا مشہور شعر ہے۔

ے نہ سمجھا مرتے دم تک میں تو حرف عشق کے معنی
دیا تھا مجھ کو استاد ازل نے یہ سبق ناحق

(دیوان راسخ صفحہ 132)

ایک اور مستند شاعر کا کلام ہے

ے اور کیا جانوں بجز حرف محبت ناسخ
یہی استاد ازل نے ہے پڑھایا مجھ کو

(بحوالہ ''اردو لغت'' جلد اول شائع کردہ ترقی اردو بورڈ کراچی۔ سال اشاعت 1993ء)

اردو کانفرنس 1964ء کیلئے رباعی

نومبر 1964ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پہلی تاریخی اور یادگار کانفرنس کا بڑی شان وشوکت سے انعقاد عمل میں آیا۔ معتمد مجلس استقبالیہ جناب پروفیسر ناصر احمد پروازی تھے اور سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایم اے آکسن (خلیفۃ المسیح الثالث) پرنسپل کالج کی حیثیت سے اس کے مقدس سرپرست اور منتظم اعلیٰ کانفرنس کا خطبہ افتتاح ادیب شہیر جناب وزیر آغا ایم اے پی ایچ ڈی نے ارشاد فرمایا اور جناب اختر حسین صاحب صدر انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی اور جناب اشتیاق حسین قریشی صاحب وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی جیسی مشہور عالم ادبی شخصیات نے پیغامات دئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں معزز سامعین کو اپنے اثر انگیز خطاب میں بتایا کہ:۔

''اردو کے ساتھ جماعت احمدیہ کا ایک پائدار اور روحانی رشتہ بھی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اکثر تصنیفات اردو ہی میں ہیں۔ اس لئے اردو زبان عربی کے بعد ہماری محبوب ترین زبان ہے۔ اسی لئے ساری دنیا میں جہاں جہاں احمدیہ مشن یا احمدی موجود ہیں۔ وہاں اردو سیکھی اور سکھلائی جارہی ہے۔ زبان اردو کی یہ وہ ٹھوس اور خاموش خدمت ہے۔ جو جماعت احمدیہ دنیا کے گوشے گوشے میں کررہی ہے اردو ہماری مذہبی زبان ہے۔ یہ ہماری قومی زبان ہے یہ ہماری آئندہ نسلوں کی زبان ہے۔ یہ وہ قیمتی متاع ہے جو ہمیں ہمارے اسلاف سے ورثے میں ملی ہے۔ اسے اس قابل بنایئے کہ ہماری آئندہ نسلیں اس ورثہ کو سرمایہ ء افتخار تصور کریں اور اس پر بجا طور پر ناز کرسکیں اور ہماری طرح گونگی اور ''بے زبان'' ہوکر نہ رہ جائیں۔

اردو ایک زندہ قوم کی زندہ زبان ہے۔ ادبیات کے اہم مسائل پر خالصۃً علمی نقطہ نظر سے بحث کرکے اہل فکر کے لئے نئی راہیں متعین کی ہیں۔ امید ہے کہ علمی حلقوں میں ہماری یہ کوشش سعی مشکور کا مرتبہ حاصل کرے گی اور ارباب نظر کو نئے انداز نظر سے اردو کے مسائل پر غور کرنے کی طرف متوجہ کرسکے گی۔

(ذکر اردو، روداد اردو کانفرنس 1964ء اشاعت نومبر 1964ء)

اس کانفرنس سے 33 سال قبل برصغیر کے نامور ادیب وصحافی مولانا احسان اللہ خاں تاجور نجیب آبادی (1894ء۔جنوری 1991ء) نے اپنے رسالہ ''ادبی دنیا'' (مارچ 1931ء) میں حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفہ ثانی کا ایک معرکہ آراء مقالہ آپ کا فوٹو دے کر شائع کیا جس کا عنوان تھا۔

''اردو رسائل زبان کی کس طرح خدمت کرسکتے ہیں''۔ علاوہ ازیں یہ نوٹ بھی سپرد قلم کیا کہ

''حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی توجہات بیکراں کا میں سپاس گزار ہوں کہ وہ ادبی دنیا کی مشکلات میں ہماری عملی امداد فرماتے ہیں۔

میں نے ان کی جناب میں امداد کی نہ کوئی درخواست کی تھی نہ مجھے احمدی ہونے کا شرف حاصل ہے اور نہ ''ادبی دنیا'' کوئی مذہبی پرچہ ہے مگر حضرت مرزا صاحب اپنی عزیز مصروفیتوں میں سے علم وادب اور علم وادب کے خدمت گزاروں پر توجہ فرمائی کے لئے بھی وقت نکال لیتے ہیں۔ ملکی زبان وادب سے جناب موصوف کا یہ اعتنا ان علماء کے لئے قابل توجہ ہے جو اردو ادب کی خدمت کو تضیع اوقات سمجھتے ہیں''۔

(ادبی دنیا مارچ 1931ء)

اگلے شمارہ میں آپ کی ادبی مساعی کو دوبارہ خراج تحسین ادا کرتے ہوئے یہ بھی لکھا:۔

''امام جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد صاحب کے خلف الرشید اور ان کے خلیفہ ہیں مرزا صاحب مرحوم کی تصانیف اردو ادب کا ایک ذخیرہ بیکراں ہیں الولد سر لابیہ کے مطابق ان کے نامور فرزند کے دل میں اردو زبان کے لئے ایک لگن اور اردو کے خدمت گزاروں سے ایک لگاؤ موجود ہے''۔

(ادبی دنیا اپریل 1931ء)

اردو کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے طفیل مجھے اجلاس اول میں حضرت حافظ صاحب کے مقالہ کا مکمل متن سنانے کی سعادت ملی۔ اس تقریب کی مناسبت سے حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری نے عاجز کو ازراہ شفقت و ذرہ نوازی حسب ذیل رباعی مرحمت فرمائی۔

ے اے کہ ہے نغمہ زن و زمزمہ خوان اردو
اے کہ ہے صبح و مسا محو بیان اردو
اس کی پہلے سے ترقی تو مسلم لیکن
بات جب ہے کہ بڑھے اور بھی شان اردو

خاکسار نے مقالہ کا پس منظر بیان کرنے سے قبل اسی رباعی سے اپنی تقریر کا آغاز کیا جس نے محفل کو شعر وادب کی خدمت کے لئے ایک تازہ ولولہ سے سرشار کردیا جو حضرت حافظ صاحب کی دعا اور توجہ ہی کا فیض تھا۔

(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ''ذکر اردو'' ص 10 تا 24)

ادبی و قلمی خدمات کا آغاز

1898ء سے

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار کی ادبی و قلمی خدمات کا سلسلہ حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک سے شروع ہوتا ہے جس کا دستاویزی ثبوت جماعت احمدیہ کا اولین اخبار ''الحکم'' ہے جس کے صفحات آپ کے آبدار موتیوں سے چمک دمک رہے ہیں۔ اس اخبار میں حضرت حافظ صاحب کا کلام بلاغت نظام 27 مارچ 1898ء سے چھپنا شروع ہوا۔ اس پرچہ کے صفحہ اول کے پہلے کالم میں آپ کے قلم سے حضرت مسیح موعود کی شان اقدس میں ایک مثالی قصیدہ شائع ہوا جس کا مطلع اور چند ابتدائی اشعار ملاحظہ کیجئے۔

ے اے چشمۂ جود و کرم، بحر فیوضات اتم
عالی ہمم والا حشم، محبوب رب ذوالکرم
اے مصدر لطف و عطا، اے معدن جود و سخا
اے منبع مہر و وفا، اے مخزن فیض اتم
اے حامی دین متیں، اے خادم شرع مبیں
اے عالم علم یقیں، اے عاشق شاہ امم

قصیدہ کا ایک ایک لفظ اس والہانہ شیفتگی اور بے مثال عشق کا عکاسی کرتا ہے جو آپ کے دل میں اپنے مقدس آقا کے لئے بحر ذخار کی طرح موجزن تھا۔

اردو دنیا میں قدیم سے ایک کہاوت چلی آتی ہے۔ سنن گوئی مشکل نہیں۔ سخن فہمی مشکل ہے۔ کیونکہ حضرت امیر مینائی فرماتے ہیں:

تن شاعر میں ہوتا خشک ہے جبکہ لہو برسوں
امیرؔ اک مصرع تر تب کہیں صورت دکھاتا ہے

حضرت مختار کا ہر شعر اسی نقطہ نگاہ سے پڑھنے اور سینہ میں بسانے کے لائق ہے۔

آپ کے یادگار رسائل

1905ء میں آپ جماعت احمدیہ شاہجہانپور کے جنرل سیکرٹری تھے۔ اس دور کی یادگار آپ کے قلم سے نکلے ہوئے چار رسائل ہیں۔ جن میں سے تین ''الحق'' کے نام سے اسلامی پریس شاہجہانپور میں طبع ہوئے۔ ان رسائل میں جناب مولوی غلام محی الدین خاص صاحب امام مسجد شاہجہانپور کے مغالطات کی خوب قلعی کھولی گئی تھی اور اس میں جلال وتمکنت کے الفاظ میں اس تمنا کا بھی اظہار تھا کہ

''اے پیارے وطن تجھ میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں منصف مزاج موجود ہیں وہ انشاءاللہ ضرور توجہ کریں گے''۔ (الحق نمبر 3 مطبوعہ 23 جولائی 1905ء)

حضرت مسیح موعود کے لٹریچر پر بے پناہ عبور

حضرت حافظ صاحب کا شمار ان تاریخی شخصیات میں ہوتا ہے۔ جو 1922ء کی پہلی مجلس شوریٰ قادیان میں شامل تھے۔ مطبوعہ رپورٹ میں آپ کا نام 12 نمبر پر موجود ہے۔

خلافت احمدیہ کے مبارک دور میں حضرت مسیح موعود کے انقلاب انگیز لٹریچر پر دستگاہ اور غیر معمولی عبور میں جن رفقاء خاص نے شہرت پائی ان میں اول نمبر پر حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب اور دوم حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب فاضل ہلالپوری تھے۔ حضرت حافظ صاحب کو جس طرح حضرت اقدس کی کتابوں کی عبارتوں کی عبارتیں بلکہ صفحوں کے صفحے زبانی یاد تھے۔ انہیں سن کر وجد کا عالم پیدا ہو جاتا تھا اور ساتھ ہی عقل ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتی تھی۔

یہ آپ کے قیام ربوہ کے آخری دور کی بات ہے کہ آپ نے فرمایا ملک کے ایک چوٹی کے ادیب ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے میں نے سلطان القلم حضرت مسیح موعود کی معرکہ آراء کتاب ''ضمیمہ انجام آتھم'' کے آخری تین صفحات سنائے۔ پھر بتایا کہ میں نے عمر بھر یہ منادی کی ہے کہ کوئی تاجدار سخن حضرت کے تحریر فرمودہ مضمون کو اپنے الفاظ میں بیان کر کے دکھلا دے مگر آج تک کوئی مرد میدان بن کر نہیں آیا۔

میرزا حیرت دہلوی اور حضرت مسیح موعود کا انقلاب انگیز لٹریچر

برصغیر کے شہرہ آفاق ادیب و صحافی جناب مرزا حیرت دہلوی نے حضرت مسیح موعود کے وصال پر اپنے اخبار ''کرزن گزٹ'' میں اعتراف کیا۔

''اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ بلندی ہند میں بھی اس قوت کا لکھنے والا نہیں ...... اس کا پُرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے''۔

حضرت مصلح موعود کی احمدی ادیبوں کے لئے خصوصی تحریک

حضرت مصلح موعود نے 10 جولائی 1931ء کا خطبہ خاص اسی موضوع پر ارشاد فرمایا کہ تمام احمدی حضرت مسیح موعود کے طرز تحریر کی تقلید کریں۔ چنانچہ فرمایا:۔

''میں اپنی جماعت کے مضمون نگاروں اور مصنفوں سے کہتا ہوں کسی کی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا میں قائم ہو جائے۔ پس جہاں حضرت مسیح موعود ...... کا نقش قائم کرنا جماعت کا فرض ہے ...... وہاں آپ کے طرز تحریر کو قائم رکھنا بھی جماعت کا ذمہ ہے اور یہ مصنفوں اور مضمون نگاروں کا کام ہے''۔

(الفضل 16 جولائی 1931ء صفحہ 5 کالم 3)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خراج تحسین اور ہمارا فرض اولین

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کے المناک انتقال کے اگلے دن 10 جنوری 1969ء کو بیت مبارک میں خطبہ جمعہ دیا جس کے آغاز میں آپ کی جلیل الخدمات اور زریں خدمات کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

ہماری جماعت کے ایک اور سردار (حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری) کل ہم سے جدا ہو گئے۔ آپ ایک بے نفس خدمت کرنے والے بزرگ تھے جنہوں نے بیماری کی حالت میں بھی بظاہر ایک مختصر سی دنیا میں جو ان کے ایک کمرے پر مشتمل تھی (-) اور تربیت کا ایک وسیع میدان پیدا کر دیا تھا۔ آخر وقت تک آپ کا ذہن بالکل صاف اور حافظہ پوری طرح کام کرنے والا رہا اور آپ اس قدر (-) کرنے والے اور اس رنگ میں تربیت کرنے والے بزرگ تھے کہ ہماری جماعت میں کم ہی اس قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں (-) یعنی ہم نے اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر دیا ہے۔ ہم سارے کے سارے اسی کے لئے ہیں۔ ہماری زندگی کے لمحات، ہمارے اموال، ہماری خواہشات، ہمارے جذبات، ہمارے آرام سب کچھ اسی کے حضور پیش ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ ایک دن ہم اس کے حضور پیش ہوں گے تو وہ ہماری ان حقیر کوششوں کی بہترین جزا دے گا۔ اللہ کرے کہ ہمارے اس بزرگ بھائی کو جو اپنے آقا کے پاس پہنچ گیا ہے احسن جزا ملے اور خدا کرے کہ ہم بھی (اس دنیا میں بھی اور اس دنیا میں بھی) اس کے فضلوں کے وارث بنیں۔

حضرت حافظ مختار احمد صاحب کی وفات پر میں نے بہت دعا کی کہ اے میرے رب! غلبہ (-) کی جو مہم تو نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جاری کی ہے اس کی سرحدوں میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ ہمارے کام بڑھ رہے ہیں اور ہماری ضرورتیں زیادہ ہو رہی ہیں۔ ہمیں حضرت حافظ صاحب جیسے ایک نہیں، سینکڑوں نہیں ہزاروں فدائی اور (-) کے جاں نثار چاہئیں تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دے کہ جہاں جہاں اور جس قدر (-) کی ضرورت تقاضا کرے تیرے فضل سے (-) فدائی ملتے رہیں تا تکمیل اشاعت ہدایت یعنی ...... شریعت کی اشاعت کی تکمیل کا جو زمانہ آج پیدا ہوا ہے اس زمانہ کے تقاضوں کو جماعت پوری کرتی رہے اور (-) ساری دنیا میں غالب آجائے''۔

(الفضل 25 فروری 1969ء ص 3۔ خطبات ناصر جلد دوم ص 464-465)

بکوشید اے جواناں تا بہ دیں قوت شود پیدا
بہار و رونق، اندر روضۂ ملت شود پیدا
بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسماں است ایں، بہر حالت شود پیدا

بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

نعت حضرت حسان بن ثابتؓ مع منظوم ترجمہ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ	سحر طاری ہوئی ہے آپ کے ماتھے کی طلعت سے
وَاللَّیْلُ دَجٰی مِنْ وَّ فُرَتِہٖ	یہ رونق رات نے پائی ہے زلفوں کی عنایت سے
فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّ عُلَا	بزرگی میں وہ سبقت لے گئے سارے رسولوں پر
اَھْدٰی السُّبُلَا لِدَلَالَتِہٖ	کہ رستے دین کے روشن ہوئے ان کی ہدایت سے
کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ	خزانے بخششوں کے رحمتوں کے ملک میں ان کی
ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ	ہدایت یاب ساری امتیں ان کی شریعت سے
اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ	نسب ان کا، حسب ان کا، بہت ارفع، بہت اعلیٰ
کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ	شرف پایا ہے سارے عالموں نے ان کی خدمت سے
سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ	شجر خدمت میں آئے، پتھروں نے بات کی ان سے
شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ	قمر شق ہو گیا ہے ان کی انگشت شہادت سے
جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَۃَ اَسْرٰی	شب معراج ان کے پاس جبریل امیں آئے
وَالرَّبُّ دَعٰی لِحَضْرَتِہٖ	بلایا رب نے ان کو عرش پر اپنی عنایت سے
نَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰہُ عَفَا	انہی کے واسطے سے سب شرف پائے ہیں لوگوں نے
عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ	گناہ سب دور فرمائے ہیں رب نے ان کی امت کے
فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا	ہمارے سید و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
وَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ	کہ عزت ہے ہمارے واسطے ان کی اطاعت سے

حضرت حسان بن ثابتؓ

حلیم سرو سہارنپوری

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن

واقفاتِ عارضی کے تاثرات اور ایمان افروز تجربات 2007ء

مکرمہ امتہ النعمت صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

میرے اپنے علم میں اضافہ ہوا۔ اور کئی چیزوں کی دہرائی ہوگئی۔

مکرمہ آنسہ گل صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

میرے علم میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ وراثت کے مسائل سمجھنے کا موقعہ ملا۔

مکرمہ فہمیدہ شاہد صاحبہ لکھتی ہیں۔

29 واں پارہ کافی بھول چکا تھا اسے دوبارہ یاد کرنے کی توفیق ملی۔

مکرمہ فائزہ شمس صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقف کرنے سے دلی اور روحانی سکون ملا دوپہر کو سونے کی عادت کم ہوئی وقت کی پابندی کا احساس ہوا۔

مکرمہ جمیلہ منور صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقف عارضی کہنے کو تو عارضی وقف ہے لیکن زندگی میں مستقل تبدیلی کرنے کا طریقہ ہے۔ پڑھانے کے لئے خود مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔

مکرمہ مبارکہ انوار صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

اپنی کچھ کمزوریوں پر قابو پانے کی توفیق ملی۔

مکرمہ شمائلہ صدف صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

دوران وقف بعض مضامین کھل کر سامنے آئے جن پر پہلے نظر نہ پڑی تھی لوگوں سے رابطہ بڑھا۔ لوگوں کے خیالات کا علم ہوا۔

مکرمہ شکیلہ احسن صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

مجھے ترجمہ پہلے سے زیادہ اچھا آ گیا ہے۔ قرآن کریم پڑھا کر روحانی خوشی ملتی ہے۔

مکرمہ روبینہ طاہر قاضی صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقف کی بدولت قرآن پاک سے بھی زیادہ محبت ورغبت محسوس ہوئی۔ دین کے لئے گھر سے باہر جانے پر ایک جوش اور جذبہ پیدا ہوا۔

مکرمہ میمونہ رضوان صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقت کا صحیح استعمال کرنے کا موقع ملا۔ معلومات میں اضافہ ہوا۔

مکرمہ تنزیلہ عاشق صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

قرآن کریم کا ترجمہ دوبارہ پڑھنے کا موقع ملا اور اس کی پہلے سے زیادہ سمجھ آئی۔

مکرمہ شاہدہ مبارک صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

خوب دعائیں کرنے کا موقعہ ملا دوسرے میری دینی معلومات میں اضافہ ہوا۔

مکرمہ تنویر الاسلام صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

اگرچہ گھر سے دور دراز جانا پڑا مگر ہر بار تھکاوٹ و کوفت کی بجائے نئی لذت محسوس ہوئی۔ اور دینی جوش بڑھا۔

مکرمہ صائمہ شمیم صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقف کی بدولت نمایاں تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔

مکرمہ مسعودہ سمیع صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

شوگر کے مرض میں واضح طور پر کمی ہوئی۔ دین کی خاطر پیدل چل کر جانے سے ورزش ہوتی رہی۔

مکرمہ امتہ الحمید فرحت صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

اپنی اصلاح ہوتی ہے۔ دعاؤں کا خاص موقعہ ملتا ہے۔ علم میں خاص اضافہ ہوتا ہے۔

مکرمہ مبارکہ منصور صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

اس وقف سے میری عربی گرائمر کی دہرائی ہوئی۔ قرآن کریم کے تلفظ کی اصلاح ہوئی۔

مکرمہ خالدہ عمران صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

اس وقف سے نماز وتلاوت باترجمہ میں باقاعدگی ہوئی اور تلفظ کی درستی ہوئی۔

مکرمہ زینب نفیس صاحبہ لکھتی ہیں۔

دوسروں کو پڑھانے میں دلی سکون ملتا ہے اور دن اچھا گزر جاتا ہے۔

مکرمہ لبنیٰ نوید صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

ماہانہ ٹارگٹ مکمل ہوتا ہے اور حلقہ کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے کمزور افراد کی تربیت کا موقعہ ملتا ہے۔

مکرمہ راشدہ محمود صاحبہ نواب شاہ لکھتی ہیں۔

وقف کرنے سے بھولا ہوا علم دوبارہ یاد کرنے کا موقع ملتا ہے۔

محترمہ مقصودہ رضا صاحبہ ٹھٹھہ شہر لکھتی ہیں۔

نو مبائع مستورات اور ان کے بچوں کو جو چٹے ان پڑھ تھے صفائی ستھرائی کا طریق کار بتایا اور پاک کلمات اور نماز یاد کروانی شروع کی۔ خدا کے فضل سے ان میں جذبہ دیکھا۔

مکرمہ طاہرہ فردوس صاحبہ اور مکرمہ فوزیہ بتول صاحبہ 543/EB ضلع وہاڑی لکھتی ہیں۔

روزانہ تمام احمدی لجنات و ناصرات سے رابطہ کر کے انہیں نماز پنجگانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جس میں کافی حد تک کامیابی ہوئی۔ ناظرہ جاننے والی لجنات کو ترجمہ شروع کروایا۔ جو ناظرہ نہ جانتی تھیں انہوں نے قاعدہ یسرنا القرآن شروع کر دیا۔

مکرمہ بشریٰ عزیز صاحبہ اور بشریٰ محمود صاحبہ چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور سے لکھتی ہیں۔

لجنہ و ناصرات سے قرآن کریم سنا گیا۔ تلفظ صحیح کروایا گیا۔ نماز سنی گئی اور نماز پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ میڈیا کے برے اثرات سے بچنے کی تلقین کی گئی۔

مکرمہ وحیدہ حامد صاحبہ مکرمہ سمیرا رمضان صاحبہ چک نمبر 203 مانانوالہ ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

آٹھ احباب کو نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید کی گئی۔ قرآن مجید پڑھنے اور وصیت کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی وقف عارضی کی عورتوں کو تحریک کی گئی یہ بابرکت سکیم اپنے لئے بھی بڑی مفید ثابت ہوئی ہے۔

مکرمہ امتہ المنیر سید صاحبہ چک نمبر 203 رب۔ مانانوالہ ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

8 بچوں کو ناظرہ قرآن، 6 کو قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز کی تعلیم دی گئی۔ 15 احباب کو قرآن پاک اور نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید کی گئی۔ اسی طرح خواتین کو وقف عارضی کی تحریک کی گئی۔

مکرمہ ذکیہ نسرین صاحبہ اور مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ چاہ بی بی والا ضلع لودھراں لکھتی ہیں۔

12 لجنات، 4 ناصرات کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔ نیز 12 لجنات کو نماز سادہ اور 2 کو نماز باترجمہ سکھائی وقف عارضی کے دوران ہمیں ذاتی محاسبہ کرنے کا موقع ملا۔ اپنی کمزوریوں کی نشاندہی اور اس کی اصلاح کی فکر پیدا ہوئی۔ خصوصاً نمازوں کی بروقت ادائیگی اور تلاوت قرآن کریم کی طرف خاص توجہ پیدا ہوئی۔

مکرمہ نصیرہ بی بی اور مکرمہ نسیم اختر صاحبہ چاہ بی بی والا ضلع لودھراں لکھتی ہیں۔

20 لجنات کو نماز اور اس کا تلفظ کرایا۔ 25 کو تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈلوائی۔

مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ علی پور ضلع مظفر گڑھ لکھتی ہیں۔

حلقہ کے 7 گھروں میں انفرادی طور پر مستورات ناصرات اور بچوں سے رابطہ کیا اور سب کو نماز، تلاوت، جمعہ، خطبہ حضور انور اور جوبلی کی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ ایک خاتون کو ناظرہ شروع کروایا۔

مکرمہ حمیدہ محسن صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ترجمہ والا قرآن کریم کا پہلا پارہ گھروں میں شروع کروایا۔ باقاعدہ پرچے بنا کر تحریری امتحان بھی لیا۔ اس وقف سے ہمیں بہت فائدہ پہنچا۔ ہم نے پہلے یکسوئی سے ترجمہ نہیں پڑھا تھا سب بہنوں نے بڑی توجہ اور خوشی سے یاد کیا۔

مکرمہ سعیدہ منعم صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

میں نے خود کو بہت پرسکون محسوس کیا۔ زیادہ سیکھنے کی طرف توجہ ہوئی۔ اب عمل کرنے کی بھی کوشش کر رہی ہوں۔ دعاؤں کی عادت پیدا ہوگئی ہے۔

مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

کئی مرتبہ وقف کیا ہے ہمیشہ دل کو سکون ملتا ہے۔ زیادہ تر اطفال کی کلاسز لگائیں۔

مکرمہ عطیۃ الرحمان بٹ صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقف سے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا مطلب سمجھ میں آیا۔ یہ اتنا مشکل نہیں اگر انسان کوشش کرے تو۔

مکرمہ رضیہ اکبر صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

وقف عارضی بار بار کرنے سے بار بار نیکی کا موقع ملتا ہے۔ نیکیوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے یہ بہت فائدہ مند اور عظیم الشان تحریک ہے۔

مکرمہ فوزیہ طارق صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی اہمیت کا احساس ہوا اور الخیر کلہ فی القرآن کے مفہوم کو سمجھنے کی توفیق ملی۔ اپنے اندر ایک پاک تبدیلی محسوس کی۔

مکرمہ فاخرہ طارق صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

میں نے وقف عارضی کو بہت مفید پایا۔ میری دینی معلومات میں اضافہ ہوا۔ جن خواتین کے ساتھ وقف عارضی کی گئی وہ بھی بہت خوش تھیں کہ اس طرح انہیں قرآن کریم کے تلفظ کی درستی اور علم میں اضافہ ہوا۔

مکرمہ عتیقہ صدف صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

خاکسار کی اپنی بھی دہرائی ہوئی۔ دلی سکون اور راحت نصیب ہوئی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے دوسروں کے کام آنے کی سعادت عطا کی۔ مطالعہ اور دعاؤں میں وقت گزرا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70396 میں قانتہ عنبر

بنت عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قانتہ عنبر۔گواہ شد نمبر1 عبدالکریم والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عبدالقادر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 70397 میں عطیہ کریم

زوجہ عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ بصورت 3 تولے زیور مالیتی -/36000 روپے(2) نقد رقم -/100000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ کریم۔ گواہ شد نمبر1 عبدالکریم ولد شہاب الدین۔گواہ شد نمبر2 عبدالکریم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 70398 میں طارق محمود

ولد محمد لقمان قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر1 محمد عثمان ولد محمد لقمان۔گواہ شد نمبر2 محمد لقمان والد موصی

مسل نمبر 70399 میں محمد عثمان

ولد محمد لقمان قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عثمان۔گواہ شد نمبر1 محمد لقمان والد موصی۔گواہ شد نمبر2 طارق محمود ولد محمد لقمان

مسل نمبر 70400 میں محمد یاسین

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مشتمل بر ایک کمرہ (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد یاسین۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463۔گواہ شد نمبر2 محمد فضل احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 70401 میں امتہ الحمید رانا

زوجہ جمیل احمد گل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے(2) نقد رقم از جائیداد والدین ملی -/1300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحمید رانا۔گواہ شد نمبر1 جمیل احمد گل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 رانا محمد حامد ولد رانا محمد صادق

مسل نمبر 70402 میں رفیق احمد شاہد

ولد رشید احمد بدوملہی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم (قابل تقسیم) مکان برقبہ 19 مرلے واقع دارالرحمت غربی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔اس میں ہم 3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2095 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیق احمد شاہد۔گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 70403 میں وحیدہ شاہد

زوجہ رفیق احمد شاہد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 385 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وحیدہ شاہد۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد شاہد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 70404 میں بشریٰ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ ناصر۔گواہ شد نمبر1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70405 میں عطیۃ الرحمٰن

زوجہ افتخار ندر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک (2) طلائی زیور 185 گرام مالیتی اندازاً -/2600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الرحمٰن۔ گواہ شدنمبر1 افتخار رند رخاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 حمیداللہ ظفر ولد چوہدری نصراللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 70406 میں روبینہ تبسم

زوجہ عبدالاعلیٰ خان قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2750 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ روبینہ تبسم۔ گواہ شدنمبر1 عبدالماجد سلیم۔ گواہ شدنمبر2 عبدالاعلیٰ خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 70407 میں عرفان علی

ولد چوہدری عبدالغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/195 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان علی گواہ شدنمبر1 عظیم احمد ولد نسیم محمد۔ گواہ شدنمبر2 رانا اعظم ولد نذیر احمد

مسل نمبر 70408 میں شعیب احمد

ولد طاہر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد۔ گواہ شدنمبر1 رفیع احمد ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شدنمبر2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 70409 میں آصف محمود

ولد عبداللطیف قوم سراء پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شدنمبر1 طاہر محمود ولد عنایت اللہ۔ گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 70410 میں محمود احمد

ولد چوہدری محمد اسحاق (مرحوم) قوم جٹ وینس پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 یورو جو ماہانہ اقساط پر لیا گیا ہے (2) زرعی اراضی 5 3/1 ایکڑ چک نمبر 170-A/T.D.A لیہ کا حصہ جس میں ہم چار بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں (3) پلاٹ برقبہ 6 کنال واقع لیہ شہر کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شدنمبر1 وسیم احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 70411 میں سمیع اللہ احمد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت وظیفہ سکھلائی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ۔ گواہ شدنمبر1 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق۔ گواہ شدنمبر2 Mustafa Ljaic

مسل نمبر 70412 میں عظیم عرفان

ولد ندیم عرفان قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم عرفان۔ گواہ شدنمبر1 عطاء المنان حق۔ گواہ شدنمبر2 Mustafa Ljaic

مسل نمبر 70413 میں محمد اکبر بیگ

ولد بشیر احمد بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع گوجرانوالہ شہر اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر بیگ۔ گواہ شدنمبر1 شاہد اقبال ولد احمد حسن۔ گواہ شدنمبر2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر 70414 میں ناصر احمد سلیم

ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم) قوم جٹ باسٹھ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ (غیر تقسیم شدہ) کا حصہ (ورثاء میں 5 بھائی 3 بہنیں اور والدہ ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام علی (مرحوم) گواہ شدنمبر2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 70415 میں عباس بٹ

ولد محمد عبداللہ بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال واقع چک چونڈہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) شیلر مونجی (برقبہ 2 کنال) واقع چک چونڈہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/2500000 کا 1/4 حصہ (2) کاروباری سرمایا -/40000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباس بٹ۔ گواہ شدنمبر1 رحیم بٹ ولد عباس بٹ۔ گواہ شدنمبر2 ناصر احمد جاوید ولد نعیم احمد جاوید

مسل نمبر 70416 میں بشریٰ بیگم

زوجہ امتیاز احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/770 یورو(2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم۔گواہ شد نمبر1 بلال احمد ولد چوہدری ریاض احمد۔گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70417 میں عائشہ پروین

زوجہ بلال احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 150 گرام اندازاً مالیتی -/1650 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ پروین۔گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد ولد چوہدری محمد صالح۔گواہ شد نمبر2 بلال احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70418 میں عمران بشیر

ولد رانا بشیر احمد(مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (ترکہ میں ملی) ایک ایکڑ واقع چک نمبر 285/E.B اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 285 ای۔بی مالیتی -/50000 روپے کا حصہ۔اس میں 5 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (جو دارالقضاء میں زیر مقدمہ ہے)اس میں 5 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/2150 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران بشیر گواہ شد نمبر1 فرقان بشیر ولد رانا بشیر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 70419 میں طیبہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے(2) طلائی زیور 232 گرام اندازاً مالیتی -/3250 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ مظفر۔گواہ شد نمبر1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 خواجہ عبداللطیف ولد خواجہ عبدالغفور (مرحوم)

مسل نمبر 70420 میں صائمہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 18 تولے (2) حق مہر -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/140 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ نصیر۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 42505۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 70421 میں لطف الوہاب گھمن

ولد چوہدری محمد ظفر اللہ گھمن قوم گھمن (جٹ) پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لطف الوہاب گھمن۔گواہ شد نمبر1 لطف الرحمٰن شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ۔گواہ شد نمبر2 سعید رحمٰن ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 70422 میں ثریا نسرین

زوجہ کریم احمد شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 186 گرام اندازاً مالیتی -/1860 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثریا نسرین۔گواہ شد نمبر1 کریم احمد شاد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد کریم احمد شاد

مسل نمبر 70423 میں منور احمد

ولد محمد عالم (مرحوم) قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی فلیٹ واقع جرمنی برقبہ 1039 مربع میٹر مالیتی -/100000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ میں مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد۔گواہ شد نمبر1 آصف محمود ولد چوہدری حاتم علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 70424 میں نسرین کاہلوں

زوجہ ناصر کاہلوں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 265 گرام مالیتی اندازاً -/2915 یورو(2) ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/2400 یورو(3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین کاہلوں۔گواہ شد نمبر1 ناصر کاہلوں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ

مسل نمبر 70425 میں محمد انور

ولد چوہدری عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/295 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انور۔گواہ شد نمبر1 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 70426 میں خواجہ شاہدہ پروین

زوجہ خواجہ عابد رشید قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 43

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی قائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 184 گرام مالیتی -/2022 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خواجہ شاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ عابد رشید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر منصور ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 70427 میں فیروزہ فائزہ

بنت منصور احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فیروزہ فائزہ ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خرم ولد منصور احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید والد موصیہ

مسل نمبر 70428 میں نادیہ احمد

زوجہ انس احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 21 تولے مالیتی اندازاً -/3400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید

مسل نمبر 70429 میں شگفتہ نسرین

زوجہ امجد پرویز باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/4525 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق حیدر ولد چوہدری عصمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سجاد حیدر ولد چوہدری عصمت اللہ

مسل نمبر 70430 میں عبدالمحسن محمود

ولد سردار یعقوب احمد قوم ڈوگر پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل ھیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمحسن محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اسلام الحق ولد فضل حق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار خان ولد چوہدری محمد افضل ساہی

مسل نمبر 70431 میں نصرت جہاں

زوجہ ضیاء الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 302 گرام مالیتی اندازاً -/219500 روپے (2) لاکٹ سیٹ مالیتی -/200 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد ولی محمد

مسل نمبر 70432 میں عمران احمد

ولد مولوی نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/415000 یورو کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد شاد ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 70433 میں شاہدہ فردوس

زوجہ عمران احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/5600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد مولوی نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70434 میں مقصود احمد طاہر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق

مسل نمبر 70435 میں امتہ النور

زوجہ مقصود احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/2500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 اسلام الحق

مسل نمبر 70436 میں رفیق احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی

چک نمبر 89 ج۔ ب برقبہ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/56000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 70437 میں جمیلہ نصرت

زوجہ چوہدری انیس احمد کاہلوں قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 822 گرام مالیتی اندازاً -/11508 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔جمیلہ نصرت ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری انیس احمد کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 70438 میں مصباح ریاض

زوجہ طارق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/4000 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔مصباح ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر ولد چوہدری محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد انور ریاض

مسل نمبر 70439 میں محمود احمد ثاقب

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 1 مرلہ واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1176 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمود احمد ثاقب ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 70440 میں یاسمین ناصر

زوجہ داؤد احمد ناصر قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/1000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک (3) مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے کا حصہ (اس میں 2 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ (4) حصہ از والد زرعی اراضی 1 کنال مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/178 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔یاسمین ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ناصر خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ

☆......☆......☆......☆

مرسلہ: نظارت تعلیم

جرمنی میں اعلیٰ تعلیم کے لئے چند مشورے

1۔ جرمنی کی مختلف یونیورسٹیاں گزشتہ چند سال سے چار سالہ بیچلر اور ماسٹر ڈگری پروگرام انگریزی زبان میں کروا رہی ہیں اس لئے ہر سال کثرت سے طلبہ جنوبی ایشیا سے اعلیٰ تعلیم کے لئے جرمنی کا رخ کرتے ہیں۔

2۔ سب سے بہتر طریق یہ ہے کہ کوئی بھی طالب علم اپنی چار سالہ بیچلر ڈگری اپنے ملک سے مکمل کرے اور ماسٹرز اور اس کے بعد کے پروگرام کے لئے جرمنی کا رخ کرے۔

3۔ جرمنی کی وہ یونیورسٹیاں جو انگریزی زبان میں پروگرام کروا رہی ہیں ان کے بارے میں معلومات ان ویب سائٹس سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

www.daad.de

www.campus-germany.de

اس کے علاوہ بہت سی یونیورسٹیاں جو انگریزی زبان میں پروگرام آفر کرتی ہیں ان میں سے چند کے ویب ایڈریس یہ ہیں۔

www.tu-bs.de

www.uni-halle.de

www.uni-siegen.de

www.tu-berlin.de

4۔ جرمنی میں بہت سی یونیورسٹیاں غیر ملکی طلبہ سے بھی کوئی فیس نہیں لیتیں یعنی ان یونیورسٹیوں میں تعلیم فری ہے اور طالب علم کو خاص طور پر رہائش وغیرہ کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اور ٹیوشن فیس کا دباؤ کسی بھی غیر ملکی طالب علم پر کم سے کم ہوتا ہے۔

5۔ رہائش۔ Mess وغیرہ کے لئے عام طور پر 400 سے 500 یورو ماہوار درکار ہوتے ہیں۔ کچھ طلبہ اس سے کم میں بھی گزارا کر لیتے ہیں۔

6۔ انگریزی زبان کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ کے لئے TOEFL یا IELTS کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ TOEFL کے بارے میں مکمل معلومات www.toefl.org اور IELTS کے بارے میں مکمل معلومات سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

www.britishcouncil.org.pk

7۔ جرمن یونیورسٹیوں میں سال میں دو مرتبہ داخلے ہوتے ہیں۔ ایک سمر (Summer) سمیسٹر اور دوسرے ونٹر (Winter) سمیسٹر کے لئے۔

8۔ داخلہ کے بعد یونیورسٹی کسی بھی طالب علم کو Acceptance لیٹر دیتی ہے اور اس کے بعد طالب علم کا جرمن ایمبیسی میں ویزا کے لئے انٹرویو ہوتا ہے جس کے لئے متعلقہ کاغذات جمع کروانے ہوتے ہیں اس دوران درخواست Process کی جاتی ہے اور چند ہفتہ بعد ویزا جاری کیا جاتا ہے۔

9۔ وہ طلبہ جو Ph.D پروگرام میں داخلہ حاصل کرتے ہیں وہ عام طور پر براہ راست یونیورسٹیوں کے داخلہ آفس میں درخواست نہیں دیتے بلکہ وہ اس سپروائزر کو تلاش کرتے ہیں جو اس میدان میں تحقیق کر رہے ہوں۔ آجکل تو بذریعہ انٹرنیٹ ایسے سپروائزرز کی تلاش بہت آسان ہو گئی ہے۔ ان سے ذاتی رابطہ کر کے متعلقہ فیلڈ میں Ph.D کے لئے جگہ حاصل کی جا سکتی ہے۔

حضرت میاں جان محمد صاحب
رفیق حضرت مسیح موعود پنشنر
سب انسپکٹر پولیس کیمبلپور

ولادت: اندازاً 1877ء

وفات: 5 جولائی 1953ء

شیخ محمد صدیق صاحب امیر جماعت احمدیہ کیمبلپور نے آپ کی وفات پر لکھا:

"مرحوم رفیق تھے۔ شمع دعوت الی اللہ کے پروانے تھے۔ آپ نہایت ہی متقی، پرہیزگار، تہجد خواں، پُرجوش اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کی وفات سے جماعت ایک قیمتی وجود کی رائے اور دعاؤں سے محروم ہو گئی ہے۔ آپ 1932ء میں ریٹائر ہوئے اور 1947ء تک یعنی پندرہ سال امیر اور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کیمبلپور کے اہم عہدوں کو نہایت تندہی اور خوش اسلوبی سے سنبھالے رکھا۔ آپ کی ذاتی لائبریری میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تقریباً جملہ کتب اور اخبار الفضل کے فائل موجود ہیں جن سے جماعت اور پبلک مستفیض ہوتی رہتی ہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 172)

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ نیاز بیگم صاحبہ وصیت نمبر 2339 اہلیہ مکرم ملک احمد حسین صاحب نے مورخہ 28 جولائی 1925ء کو وصیت کی تھی اس کے بعد موصیہ کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں اگر کسی کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

انتظامیہ کا ججوں کو ہٹانا قانون اور آئین کے مطابق درست نہیں

سپریم کورٹ کے فل کورٹ کے سربراہ جج مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے اپنے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ 1973ء کے بعد بشمول چیف جسٹس کتنے ججوں کو ذبح کیا گیا چار ججوں کو نکالا گیا ججوں کا تو کوئی حساب ہی نہیں ہے ججوں کو تو نکالنے کی لائنیں لگی ہوئی ہیں۔ انتظامیہ نے ججوں کو جس طرح ہٹایا یہ آئین اور قانون کے مطابق درست نہیں ہے۔ فاضل جج نے یہ ریمارکس چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی آئینی درخواست کی سماعت کے دوران دیئے۔

مسلم لیگ بے مثال کارکردگی کی بدولت ملک بھر میں کلین سویپ کرے گی

وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ نے اقتدار میں آتے ہی فروغ تعلیم کو اولین ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم اقتدار میں آئے تو تعلیم کا بجٹ صرف ایک ارب روپے تھا جو آج 21 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ اپنی بے مثال کارکردگی کی بدولت آئندہ الیکشن میں نہ صرف گجرات بلکہ پنجاب سمیت پورے ملک میں کلین سویپ کرے گی اور دوبارہ اگلے پانچ سال حکومت میں آ کر اپنی پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنائے گی۔

متاثرین سیلاب کی بحالی کیلئے غیر ملکی قرضے نہیں لیں گے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے صوبائی حکومت کو ہدایت کی ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والی شاہراہوں کو فوری طور پر کھولنے کیلئے نجی ٹھیکیداروں سے مشینری حاصل کی جائے۔ حکومت حالیہ سمندری طوفان اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے غیر ملکی قرضے نہیں لے گی۔ متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ آبادکاری اور تعمیر نو کیلئے زلزلہ کے بعد اپنایا جانے والا لائحہ عمل اختیار کریں گے۔

بلوچستان کا سیلابی ریلا دادو پہنچ گیا

بلوچستان کا سیلابی ریلا سندھ کے ضلع دادو میں داخل ہو گیا جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے صوبہ میں 90 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہوا ہے۔ 100 سے زائد گاؤں زیر آب آ گئے۔ پانی میں گھرے دیہات میں ہزاروں متاثرین پھنسے ہوئے ہیں اور اشیائے خورونوش کی قلت کے باعث بھوک اور بدحالی کا شکار ہیں۔

پاکستان بھارت داخلہ سیکرٹریوں کے دو روزہ مذاکرات نئی دہلی میں شروع

پاکستان اور بھارت کے درمیان سیکرٹری داخلہ سطح کے دو روزہ مذاکرات نئی دہلی میں شروع ہو گئے ہیں جن میں قیدیوں کی رہائی، منشیات کی سمگلنگ روکنے اور دہشت گردی کے خلاف تعاون سمیت دیگر معاملات پر بات چیت کی جائے گی۔ توقع ہے کہ مذاکرات کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

منگلا، تربیلا سے پانی خارج نہ کرنے پر تباہی کا خطرہ

بلوچستان اور سندھ میں جاری بارشوں اور سیلاب کے باعث تربیلا اور منگلا میں پانی خطرے کے لیول کے قریب پہنچ گیا۔ ڈیموں سے پانی خارج نہ کرنے کی صورت میں پنجاب اور سندھ کا وسیع تر علاقہ تباہ و برباد ہو جائے گا جبکہ بلوچستان کے متاثرہ علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور پاکستان آرمی، ایف سی اور مقامی نمائندوں کے ذریعے امدادی سامان کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔

ایل پی جی کی قیمت میں اضافہ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے ایل پی جی کی قیمت میں 2412 روپے فی میٹرک ٹن اضافہ کر دیا جس کے نتیجہ میں گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 28 روپے اور کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 114 روپے اضافہ ہو گیا ہے۔ ایل پی جی کی فی کلو قیمت بھی 2 روپے 50 پیسے بڑھ گئی ہے۔

پاکستان میں پہلی بار سائبر کرائم سنٹر کی ویب سائٹ کا اجراء:

حکومت پاکستان کی جانب سے پاکستان میں ہیکنگ کو روکنے کیلئے ویب سائٹ کو لانچ کیا گیا۔ ویب سائٹ پر سائبر کرائم کے مختلف پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ اس سائٹ پر ایک فارم بھی موجود ہے۔ اگر کوئی سائبر کرائم کا نشانہ بنا ہو تو اس فارم کو بھر کر رپورٹ درج کرا سکتا ہے۔

(روزنامہ دن 18 جون 2007ء)

بے خوابی کے شکار افراد میں امراض قلب اور فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے:

پنسلوانیا سکول آف میڈیسن کی تحقیق کے مطابق کم نیند لینے والوں میں نفسیاتی امراض، ذہنی انتشار اور بعض اوقات کام کے دوران بدحواسی کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ تحقیق کے دوران نیند نہ پوری ہونے کی صورت میں بے خوابی کے شکار لوگوں کی دل کی دھڑکن اور دیگر افعال میں بے ربطگی پائی گئی۔ ماہرین نے لوگوں کو دل کے امراض، ذہنی تناؤ اور بلڈ پریشر جیسے امراض سے بچنے کے لئے پوری نیند کا مشورہ دیا ہے۔

گمشدہ بیگ

مکرم محمد کریم اسد صاحب 5/7 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ فون نمبر: 047-6215020 تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ یکم جولائی 2007ء کو ربوہ سے فیصل آباد جانے والی ویگن میں فیصل آباد جاتے ہوئے ہمارا بیگ غلطی سے کسی کے پاس چلا گیا ہے براہ مہربانی جس کسی کے پاس ہو تو اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔

گمشدہ موبائل

مکرم محمد انصر احمد صاحب مکان نمبر 2/6 دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں

خاکسار کا موبائل یکم جولائی 2007ء کو بازار میں کہیں گر گیا ہے۔ جس دوست کو ملے براہ کرم درج ذیل پتہ پر سم (Sim) اور Memory Card ارسال کر دیں۔ اس میں والدہ مرحومہ کی چند تصاویر ہیں۔ رابطہ کیلئے: 0321-7918424-047-6212051

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی	
طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
موبائل: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

کار برائے فروخت
CNG, NISSAN 89
انجن اور چیسیز کی اعلیٰ کنڈیشن
رابطہ: 6214575,0333-6701370

GALAXY FOUR
Advertiser Designer And Printers
2nd Floor Azeem Mansion 5, Royal Park, Lahore
Ph: 042-6373443,708339
Fax: 042-6373443

Auto Cool Car Solar Fan
آپ کی گاڑی کو دھوپ میں ٹھنڈا رکھے
معیاری قیمت پر دستیاب ہے
Contact: 0300-4219672-0334-4220556

ضرورت سٹاف
B.Ed: سینئر ٹیچر
FA اسسٹنٹ ٹیچر
بچوں کی دیکھ بھال اور پڑھانے کا قدرتی میلان ہونا ضروری ہے۔
خاتون مددگار کارکن: لکھنا پڑھنا آتا ہو
تمام آسامیوں کیلئے کام کی بہترین شرائط اور معقول معاوضہ
ربوہ گرائمر سکول (رجسٹرڈ) دارالصدر شمالی
رابطہ: 0333-6701370-6214575

INSHA ENTERPRISES
Manufacturer:
Quality Gum Tapes
Imran Khokher 042-5885672
18 Nadeem Park Akbar Shaheed Road Kot Lakhpat Lahore